



## سوال

(650) جلسہ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اٹھنے کا کیا مسنون طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جلسہ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اٹھنے کا کیا مسنون طریقہ ہے؟ ہاتھ پر ٹیک لگانا چاہیے یا نہیں؟ صلوٰۃ المصطفیٰ میں ٹیک لگانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”صحیح بخاری وغیرہ میں حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اکرم ﷺ جب دوسرے سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر پھر کھڑے ہوتے۔ صحیح بخاری، باب من استوی قاعدانی وثری من صلاتہ ثم شمس، رقم: ۸۲۳

یاد رہے کہ اٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے مٹھیاں بند رکھنی چاہئیں۔ جس طرح کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث میں رسول ﷺ کا فعل واضح ہے۔ (غریب الحدیث حرابی)

اور جن روایات میں ٹیک لگانے سے روکا گیا ہے، وہ ضعیف ہیں۔ ملاحظہ ہو! ”نصب الراية“ زیلیعی اور ”تحقیق الترمذی“ میں علامہ احمد شاہ کراچی اور ”صلوٰۃ المصطفیٰ“ کا اعتماد ضعیف روایت پر ہے۔ جو ناقابل التفات ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 563

محدث فتویٰ